حضرت مولانا عبدالقہار دہلوی کا انتقال

مورخہ 31 مئی بروز جمعرات جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر ثانی اور جید عالم دین حضرت مولانا عبدالقہار دہلوی طویل علالت کے بعد کراچی میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم حضرت مولانا عبدالوھاب دہلوی کے صاحبزادے اور حضرت مولانا عبدالستار دہلوی کے چھوٹے بھائی تھے وہ ایک پختہ کار عالم دین اور علمائے سلف کے نقش قدم پر کاربند تھے۔

مرحوم ایک مستند عالم دین اور بہترین فتوی نویس ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی متقی اور مشفق انسان تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ مرحوم پرانی وضع کے نیک گفتار اور عالی کردار بزرگ تھے طبیعت میں حد درجہ کی سادگی اور سنت نبوی ﷺ سے بے پناہ شغف تھا۔ علم وادب ان کا اوڑھنا بچھونا تھا الغرض آپ صحیح معنوں میں موحد، متبع سنت اور سچے مسلمان تھے۔

رئیس الجامعہ نے اپنے ایک تعزیتی بیان میں مرحوم کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ہم سوگواران کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے (آمین)

یاد رہے کہ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے 28 جون کو کراچی جا کر جامعہ ستاریہ الاسلامیہ میں مدیر الجامعہ حضرت مولانا حافظ محمد سلفی حفظہ اللہ اور مرحوم کے دیگر اعزہ واقارب سے اظہار تعزیت کیا۔

جسٹس محمد نواز بھٹی کا انتقال پرملال

سانگلہ ہل کی مایہ ناز شخصیت جسٹس محمد نواز بھٹی، ملتان میں طیارے کے حادثہ میں شہید ہو گئے جن کی نمازِ جنازہ پروفیسر حافظ مسعود عالم نے پڑھائی۔ جنازہ سے قبل پروفیسر عبدالرحمن لدھیانوی نے فکرِ آخرت پر بڑا جامع بیان فرمایا اور ممبر تحصیل کونسل اور رکن شوری مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان جناب مدثر عزیز جو کہ مرحوم کے خالہ زاد بھائی تھے اُن کے ساتھ تعزیت کی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ اور تین بیٹے چھوڑے، مرحوم ساری زندگی مسلک اہل حدیث کی نماز جنازہ میں مسلکی و غیر مسلکی سیاسی وغیر سیاسی اور حکومتی عہدیداران نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

رئیس الجامعہ نے مرحوم کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (آمین)